سوال: دین اور مذہب میں کیا فرق ہے؟ انسانی زندگی میں دین کی اہمیت کو دلائل سے واضح کیجیے۔

Always begin answer to with introduction

جواب:

1. **دین کے لغوی معنی:**

عربی زبان میں لفظ "دین" کو کئی طرح سے بیان کیا گیا ہے۔ دین کے لغوی معنی مندرجہ ذیل ہیں:

(i) "غلبہ اور بلندی"
(ii) "اطاعت اور غلامی"
(iii) "جزا اور بدلہ"
(iv) "طریق زندگی یا طرزِ فکر و عمل ہے جس کی پیروی کی جائے۔"

2. **دین کا اصطلاحی مفہوم:**

اسلام محض دین نہیں بلکہ "الدین" ہے۔ اللہ کے نزدیک اسلام صرف طریق زندگی نہیں ہے بلکہ "اسلام ہی ایک حقیقی اور صحیح طریق زندگی یا طرزِ فکر و عمل ہے۔"

(القرآن)

3. **مذہب کی تعریف:**

"مذہب روحانی موجودات پر اعتقاد کا نام ہے۔"

CS CamScanner

مذہب عربی زبان کے لفظ "ذھب" سے نکلا ہے جس کے معنی ہیں

"چلنا"

"راستہ اختیار کرنا"

مذہب ایک ایسا نظام زندگی ہے جو انسان کے عقائد، عبادات، اخلاقیات اور معاشرتی رویوں کو اللہ کی ہدایات کے مطابق منظم کرتا ہے۔

4. دین اور مذہب میں فرق:

دین	مذہب
(1)	(1)
دین میں خالص عقیدہ توحید کو بیان کیا گیا ہے۔ جو ہر طرح کی "تجسیم" اور شرک سے پاک ہے۔	مذاہب میں عقیدہ توحید شرک کی آمیزش کے ساتھ موجود ہے جیسے عیسائیت میں تثلیث، یہودیت میں عزیر علیہ السلام کو اللہ تعالیٰ کا بیٹا قرار دینا جبکہ ہندومت میں تریموِرتی وغیرہ۔

Attempt under headings

CS CamScanner

DATE: ____________ DAY: ____________

دین	مذاہب
(2)	**(2)**
دین، آدمؑ سے کر نبی کریمؐ تک ہر نبی پر ایمان لانے اور ان کی روایات پر عمل کرنے کا نام ہے۔	مذاہب کچھ انبیاء پر ایمان اور کچھ کا انکار کرتے ہیں۔ جیسا کہ یہودیت اور عیسائیت وغیرہ۔ جبکہ بعض مذاہب جیسا کہ ہندو ازم اور دیگر مذاہب میں انبیا کا تصور ہی نہیں ہے۔
(3)	**(3)**
دین میں عقیدہ آخرت کا تصور موجود ہے جس میں قبر، قیامت، حوض کوثر، جنت، دوزخ وغیرہ شامل ہیں۔	مذاہب میں عقیدہ آخرت کو غیر معیاری سمجھا جاتا ہے۔ ان کے مطابق مردہ انسان کبھی دوبارہ زندہ نہیں ہو سکتا۔
(4)	**(4)**
دین میں حلال و حرام کے واضح اور درست فرق موجود ہیں۔	جبکہ دوسرے مذاہب حلال و حرام کے درست فرق سے محروم ہیں۔
(5)	**(5)**
دین کے اندر عملی زندگی میں راہنمائی وحی الٰہی سے حاصل ہوتی ہے۔	دیگر مذاہب عملی زندگی کی راہنمائی عقل عام سے حاصل کرتے ہیں۔

DATE: ______ DAY: ______

(6)

آدمؑ سے پیغمبر نبی آخر الزماںﷺ تک دین ایک ہی ہے، جس میں کوئی فرق نہیں۔ البتہ انبیاء علیہ السلام میں اختلاف دین کی وجہ سے نہیں بلکہ شریعت کی وجہ سے ہے

(6)

مذاہب اپنی تعلیمات میں تفریق پر مبنی ہیں

(7)

دین کے داعی انبیاء علیہ السلام، الہامی تعلیمات میں بال کے برابر کمی اور زیادتی نہیں کی جا سکتی۔

(7)

~~مذہب~~ مذاہب کے داعی پوپ، پروہت اور پنڈت وغیرہ اپنی آراء کو مذاہب کا حصہ بنا سکتے ہیں۔

(8)

دین ایک عالمگیریت کا نام ہے۔ جس میں پوری انسانیت کو دین کی دعوت دی جا سکتی ہے

(8)

مذاہب کی دعوت میں عالمگیریت نہیں ہے۔

(9)

دین میں تمام انسان برابر ہیں۔ سوائے اہل تقویٰ کے۔

(9)

مذاہب میں سارے انسان برابر اور محترم نہیں ہیں۔ مذاہب

Always add differences in headings

DATE: ______ DAY: ______

	میں انسانوں کو کئی درجوں میں تقسیم کیا گیا ہے۔
(10)	(10)
دین میں اصولوں کو تبدیل نہیں کیا جا سکتا	مذاہب میں اخلاقی اصولوں کے سوا دیگر اصول تبدیل کیے جا سکتے ہیں۔

5. انسانی زندگی میں دین کی اہمیت :

1. رہنمائی مہیا کرنا :

اسلام ہماری زندگی میں کئی طریقوں سے رہنمائی مہیا کرتا ہے۔ چند اہم پہلو درج ذیل ہیں۔

(i) عقائد اور ایمان کی راہنمائی مہیا کرنا:

اسلام ہمیں توحید (اللہ کی وحدانیت)، رسالت اور آخرت پر ایمان لانے کی تعلیم دیتا ہے، جو ہماری سوچ اور زندگی کا محور بن جاتا ہے۔

ترجمہ :

"جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں"۔

(سورۃ محمد)

DATE: DAY:

(ii) عبادت کی راہنمائی:

نماز روزہ اور حج جیسے
اعمال کے ذریعے انسان اللہ کے قریب ہوتا ہے اور
روحانی سکون حاصل کرتا ہے۔

Write 5-7 lines under each heading

ترجمہ:

"نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے"

(سورۃ العنکبوت)

(iii) اخلاقیات کی تعلیم:

اسلام سچائی، دیانت داری،
عدل، رحم دلی، صبر اور عفو و درگزر جیسے اعلیٰ اخلاق
سکھاتا ہے، جو معاشرتی اور ذاتی زندگی میں بہتری
لاتے ہیں۔

ترجمہ

"مجھے بھیجا گیا ہے تاکہ میں اخلاقِ حسنہ
کو مکمل کر دوں۔"

(الحدیث)

(iv) معاشرتی نظام کی رہنمائی:

~~اسلام سچائی،~~

اسلام خاندان،
ہمسایہ، تجارت، وراثت، عدل و انصاف، اور
دیگر معاشرتی امور میں مکمل ضابطہ حیات فراہم
کرتا ہے۔

CS CamScanner

DATE:

DAY:

ترجمہ:

"اللہ تعالیٰ عدل کا، بھلائی کا اور قرابت داروں کے ساتھ سلوک کرنے کا حکم دیتا ہے اور بے حیائی کے کاموں، ناشائستہ حرکتوں اور ظلم وزیادتی سے روکتا ہے، وہ خود تمہیں نصیحتیں کر رہا ہے کہ تم نصیحت حاصل کرو۔"

(سورۃ النحل)

۲) صبر و تحمل کی تلقین:

قرآن و حدیث انسان کو آزمائش کے وقت صبر، دعا اور اللہ پر بھروسے کی تلقین کرتے ہیں۔

ترجمہ:

"اے ایمان والو! صبر اور نماز کے ذریعے سے مدد چاہو۔ اللہ تعالیٰ صبر والوں کا ساتھ دیتا ہے۔"

(سورۃ البقرہ)

۷) زندگی گزارنے کا طریقہ فراہم کرتا ہے:

زندگی کا مقصد:

اسلام بتاتا ہے کہ انسان اس دنیا میں آزمائش کے لیے آیا ہے، اور اصل کامیابی آخرت میں اللہ کی رضا میں ہے۔

ترجمہ:

"ہم نے جنات اور انسانوں کو محض اس لیے پیدا کیا ہے کہ وہ صرف میری عبادت کریں"

(سورۃ الذاریات)

2. صحیح اور غلط میں فرق کرنا سکھاتا ہے:

اگر انسان اپنے عقل و فہم سے سب فیصلے کرے۔ تو ہر ایک کی رائے مختلف ہوگی، اور معاشرہ برائی کا شکار ہو جائے۔ زندگی کے مختلف پہلو جن میں کوئی صحیح راستہ اختیار کرنا ضروری ہے جو کہ صرف دین ہی ہے۔

ترجمہ:

"دین اللہ کے نزدیک صرف اسلام ہے۔"

(سورۃ آل عمران)

3. دین ایک مکمل ضابطہ حیات:

دین ہمیں ایک ایسا نظام زندگی دیتا ہے جس میں اخلاق، عبادات، معاملات اور معاشرت کے تمام پہلوؤں کی مکمل رہنمائی موجود ہے۔ اس پر عمل کر کے انسان ایک خوشحال اور با مقصد زندگی گزار سکتا ہے۔

انسان کیلئے اسلام ہی ایک صحیح طریق زندگی ہے۔ اس کے سوا ہر طریق زندگی خلاف حقیقت ہے۔

ترجمہ :

"آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا، اور اپنی نعمت تم پر تمام کر دی، اور تمہارے لیے اسلام کو بطور دین پسند کر لیا۔"

(القرآن)

"میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں، جب تک تم ان کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے، کبھی گمراہ نہ ہو گے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔"

(الحدیث)

4. ہر قسم کا نظام فراہم کرتا ہے:

- عدل و انصاف کا نظام
- معاشی اصول (زکوٰۃ، سود سے اجتناب)
- معاشرتی اصول (خاندان، ازدواج وغیرہ)

5. ہر دور کیلئے روحانی علاج:

قرآن دلوں کا سکون، پریشانیوں کا علاج، اور روحانی بیماریوں کی دوا ہے۔

ترجمہ :

"یہ قرآن جو ہم نازل کر رہے ہیں

مومنوں کیلئے تو سراسر شفا اور رحمت ہے۔ ہاں ظالموں
کو بجز نقصان کے اور کوئی زیادتی نہیں ہوتی۔
(سورۃ: بنی اسرائیل)

6. دانائی اور روشنی کا سرچشمہ:

قرآن وسنت
انسان کو وہ علم دیتے ہیں۔ جو انسانی عقل سے باہر ہے،
اور نئی سائنسی و فکری تجربوں کے ساتھ ان کی
تشریحات بھی سامنے آتی رہتی ہیں۔

ترجمہ:

Focus more on your argument

"اگر اللہ تعالیٰ کا فضل و رحم تجھ پر نہ ہوتا
تو ان کی ایک جماعت نے تو تجھے بہکانے
کا قصد کر ہی لیا تھا مگر دراصل یہ اپنے
آپ کو ہی گمراہ کرتے ہیں یہ تیرا کچھ
نہیں بگاڑ سکتے اللہ تعالیٰ نے تجھ پر کتاب
اور حکمت اتاری ہے اور تجھے وہ سکھاتا
ہے جسے تو نہیں جانتا تھا اور اللہ تعالیٰ
کا تجھ پر بڑا بھاری فضل ہے۔"
(سورۃ النساء)

خلاصہ بحث:

قرآن حکیم کے مطابق ذات
باری تعالیٰ محض پیدا کرنے والی نہیں بلکہ رہنمائی
کرنے والی بھی ہے۔ اس موجود عالم میں سے ہر

DATE: ______ DAY: ______

چیز کو وہ ہدایت بخشی جو اس کی فطرت کے لحاظ سے انسان کیلئے ضروری ہے۔

ترجمہ:

"اس نے ہر چیز کو تخلیق کیا پھر ہدایت عطا کی۔"
(القرآن)

اگر اس کا ثبوت چاہیو تو جس چیونٹی، مکھی، مکڑی کو چاہیو پکڑ کر دیکھ لو۔ جو رب ان مخلوقات کی رہنمائی کر رہا ہے وہی رب انسان کی بھی رہنمائی کر رہا ہے۔ لہذا انسان کیلئے درست طریق کار یہ ہے کہ خود سری کو چھوڑ کے اس کے آگے سر جھکا دے اور جس جامع اور مکمل نظام زندگی یا "الدین" کی ہدایت اس نے اپنے پیغمبروں کے ذریعے سے بھیجی ہے، اس کی پیروی اختیار کر لے۔

Improve first part
Focus more on justifying argument than to place headings